مولانا عبد واحد مخدوم (ڈور، چناب نگر)

سورۃ بقرہ کے فضائل

(۱) یہ قرآن کریم کی سب سے بڑی سورت ہے اور بہت سے احکام پر مشتمل ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ سورۃ بقرہ کو پڑھا کرو کیونکہ اس کا پڑھنا برکت ہے اور اس کا چھوڑنا حسرت اور بدنصیبی ہے۔ اور اہل باطل اس پر قابو نہیں پا سکتے۔ قرطبیؒ نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے نقل کیا ہے کہ اس جگہ اہل باطل سے مراد جادوگر ہیں۔ مراد یہ ہے کہ اس سورۃ کے پڑھنے والے پر کسی کا جادو نہ چلے گا۔ (معارف القرآن)

(۲) حدیث شریف میں آیا ہے کہ جس گھر میں سورۃ بقرہ پڑھی جاتی ہے اس گھر سے شیطان بھاگ جاتا ہے۔ (مشکوٰۃ)

(۳) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جو شخص رات میں سورۃ بقرہ پڑھے تین رات تک شیطان اس گھر میں داخل نہ ہوگا۔ اور جو شخص دن میں پڑھے گا تو تین دن شیطان اس گھر میں داخل نہ ہوگا۔ (حصن حصین)

آیتہ الکرسی کے فضائل

(۱) احادیث میں اس کے بڑے فضائل و برکات مذکور ہیں۔ مسند احمد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ سے دریافت فرمایا کہ قرآن میں کون سی آیت سب سے زیادہ عظیم ہے۔ اُبی بن کعب رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کہ آیتہ الکرسی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے فرمایا۔ اے ابومنذر تمہیں علم مبارک ہو۔ (مسلم)

اسی طرح حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ یارسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) قرآن میں عظیم تر آیت (ثواب کے لحاظ سے) کون سی ہے؟ آپ نے فرمایا آیت الکرسی۔ (ابن کثیر)

(۲) نسائی کی ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد آیتہ الکرسی پڑھا کرے تو اس کو جنت میں داخل ہونے کے لئے بجز موت کے کوئی مانع نہیں ہے۔ یعنی موت کے بعد فوراً وہ جنت کے آثار اور راحت و آرام کا مشاہدہ کرنے لگے گا۔ (ابن کثیر۔ معارف القرآن)

(۳) فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کوئی مومن آیتہ الکرسی پڑھتا ہے۔ اور اس کا ثواب اہل قبور کے لئے پہنچاتا ہے تو حق تعالیٰ مشرق اور مغرب سے چالیس نور ہر میت کی قبر میں داخل فرماتے ہیں۔ اور ان کی قبور میں وسعت دیتے ہیں۔ اور ان کے درجات بڑھاتے ہیں۔ (جواہر خمسہ مصنفہ شیخ محمد غوث گوالیاری)

(۴) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ بقرہ

میں ایک آیت ہے جو قرآن کریم کی تمام آیتوں کی سردار ہے۔ وہ جس گھر میں پڑھی جائے شیطان اس گھر سے نکل جاتا ہے۔

(۵) حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان کی زکوٰۃ (صدقہ فطر) پر چوکیدار مقرر کیا۔ ایک شخص آیا اس نے اس غلہ سے چرانا شروع کیا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا اور کہا کہ میں تجھ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤں گا۔ اس نے کہا میں محتاج ہوں اور میرے ذمہ بال بچوں کا نفقہ ہے اور میرے لئے بہت حاجت ہے۔ ابوہریرہ اس کو چھوڑ دیا۔ صبح کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے ابوہریرہ تیرے قیدی کا کیا حال ہے جو گزشتہ شب پکڑا تھا میں نے عرض کیا کہ اللہ کے رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) اس نے سخت حاجت اور عیال داری کی شکایت کی میں نے اس پر رحم کیا اور اسے چھوڑ دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا خبردار! اس نے تجھ سے جھوٹ بولا اور دوبارہ آئے گا۔ میں یقین کیا وہ دوبارہ آئے گا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کی وجہ سے کہ آپ نے فرمایا تھا وہ دوبارہ آئے گا۔ میں اس کا منتظر رہا۔ وہ پھر آیا اور اس نے غلہ سے بلہ بھرنا شروع کر دیا۔ میں نے اس کو پکڑا۔ میں نے کہا کہ میں تجھ کو اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے جاؤں گا۔ اس نے کہا کہ مجھے چھوڑ دے میں محتاج ہوں اور میرے ذمہ ایک کنبہ کی ذمہ داری ہے۔ میں دوبارہ نہ آؤں گا۔ میں نے اس پر رحم کیا اسے چھوڑ دیا۔ صبح کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا اے اللہ کے رسول اس نے سخت حاجت کی شکایت کی اور بہت منت سماجت کی میں نے رحم کیا اور اسے چھوڑ دیا۔ فرمایا خبردار رہو۔ اس نے جھوٹ بولا اور دوبارہ پھر آئے گا۔ میں منتظر رہا وہ آیا غلہ چرانے لگا۔ میں نے اسے پکڑا میں نے کہا میں تجھ کو اب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے جاؤں گا۔ اور تیسری بار کی آخر ہے۔ تو نے کہا تھا میں اب نہیں آؤں گا۔ اور تو پھر آ گیا۔ اس نے کہا مجھ کو چھوڑ دے بس تجھ کو چند کلمے سکھلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان کی وجہ سے تجھ کو نفع دیگا۔ جب تو اپنے بستر پر جگہ پکڑے تو آیتہ الکرسی کو پڑھ لے۔

اللہ لا الہ الا ھو الحی قیوم ختم آیت تک۔ اللہ تعالی کی طرف سے تجھ پر ہمیشہ ایک نگہبان مقرر ہو گا۔ اور تمہارے پاس کوئی شیطان قریب نہیں آئے گا۔ صبح تک میں نے اس کو پھر چھوڑ دیا۔ میں جب صبح کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرے قیدی کا کیا ہوا؟ میں نے کہا میرے قیدی نے مجھے چند کلمے سکھلائے کہ مجھ کو ان کے سبب اللہ تعالیٰ نفع دے گا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ابوہریرہ خبردار ہو اس نے آیت الکرسی پڑھ کر سونے والی بات تو سچ کہی۔ حالانکہ وہ خود بڑا جھوٹا ہے۔ تجھ کو معلوم ہے وہ کون ہے جس سے تو مخاطب تھا تین رات سے؟ میں نے کہا نہیں فرمایا شیطان تھا۔ (بخاری)

(۷) حدیث بخاری میں ہے کہ سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھنے سے تمام شب اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس شخص کے لئے ایک نگہبان مقرر ہو جاتا ہے اور شیطان اس کے پاس نہیں آتا۔ اس لئے اگر کسی کو خوفناک اور بھیانک خواب ستاتے ہوں تو بعض بزرگوں نے آیۃ الکرسی کی یہ ترتیب بھی بتائی ہے۔ تین دفعہ اعوذ پڑھے اور تین ہی مرتبہ آیت الکرسی پڑھے اور اس میں کلمہ ولایؤدہ حفظھما وھو العلی العظیم کو تین دفعہ دہرائے۔ پھر سو جائے۔ انشاء اللہ امن وراحت میں سوتا رہے گا۔

(۸) حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی حدیث میں ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ہر نماز فرض کے بعد آیۃ الکرسی اور ہ آیت شہد اللہ اور قل اللھم ملک الملک سے بغیر حساب تک پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب گناہ معاف فرمائیں گے۔ اور جنت میں جگہ دیں گے۔ اور اس کی ستر حاجتیں پوری فرمائیں گے۔ جن میں کم سے کم حاجت اس کی مغفرت ہے۔ (روح المعانی۔ معارف القرآن جلد دوم)

(۹) امام بغوی نے اپنی سند کے ساتھ حدیث نبوی نقل فرمائی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حق تعالیٰ کا فرمان ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی اور آل عمران کی آیتیں ایک آیت شہد اللہ انہ لاالہ الاھو آخر تک اور دوسری یہ آیت قل اللھم ملک الملک سے بغیر حساب تک پڑھا کرے تو میں اس کا ٹھکانہ جنت میں بنا دوں گا۔ اور اس کو اپنے خطیرۃ القدس میں جگہ دوں گا۔ اور ہر روز اس کی طرف ستر مرتبہ نظر رحمت کروں گا اور اس کی ستر حاجتیں پوری کروں اور ہر حاسد اور دشمن سے پناہ دوں گا۔ اور ان پر اس کو غالب رکھوں گا۔ (معارف القرآن جلد دوم)

(۱۰) ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص حٰم (المومن) الیہ المصیر تک اور آیۃ الکرسی پڑھے ان کی برکت سے شام تک محفوظ رہتا ہے۔ اور شام کے وقت پڑھے تو وہ ان کی برکت سے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔ (ترمذی مشکوۃ)

(۱۱) ایک حدیث میں آیا ہے کہ جس مال یا اولاد پر آیۃ الکرسی کو پڑھ کر دم کر دو گے یا لکھ کر (مال میں) رکھ دو گے۔ یا بچہ کے گلے میں ڈال دو گے شیطان اس مال اور اولاد کے قریب بھی نہ آئے گا۔ (حصن حصین)

(۱۲) ایک حدیث میں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ بن عمران علیہ السلام کی طرف وحی کی کہ ہر فرض نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو جو شخص یہ کرے گا۔ میں اسے شکر گزار دل اور ذکر کرنے والی زبان دوں گا۔ اور اسے نبیوں کا ثواب اور صدیقوں کا عمل دوں گا۔ اس پر ہمیشگی صرف نبیوں سے ہوتی ہے۔ یا صدیقوں سے یا اس بندے سے جس کا دل میں نے ایمان کے لئے آزمالیا ہو یا اسے اپنی راہ میں شہید کرنا چاہتا ہوں۔ (ابن کثیر)